السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم چند مسلمان کارکن ہیں، جو اپنا اپنا وطن چھوڑ کر فرانس میں مقیم ہیں، ہم آپ میں خوف الٰہی اور اتباع سنت کی بنیاد پر جمع ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہم نے ایک ہال بھی حاصل کر لیا ہے جس میں ہم روزانہ کی پانچ نمازیں پڑھتے ہیں اور ہم نے اپنا ایک امام بھی مقرر کر لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے توفیق دی کہ اس نے اس ذمہ داری کا بھاری بوجھ اٹھایا جو اس کے کندھوں پر ڈال دی گئی ہے۔ روزانہ کی پانچ نمازوں کے علاوہ یہاں وقتاً وقتاً وعظ و نصیحت پر مبنی درس بھی ہوتا ہے۔ ہمارا موجودہ مسئلہ یہ ہے کہ اس جماعت میں کچھ اختلاف پیدا ہو گیا ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ جب ہم نماز سے فارغ ہوتے ہیں تو نماز سے فوراً بعد ہر شخص تینتیس (۳۳) مرتبہ سبحان اللہ تینتیس (۳۳) مرتبہ الحمد اللہ اور تینتیس بار اللہ اکبر پڑھتا ہے یہ اس حدیث پر عمل کرنے کی نیت سے ہوتا ہے جو حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ :

((جَائَ الْفُقَرَاءِ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا ذَہَبَ أَہْلُ الدُّثُورِ مِنَ الْأَمْوَالِ بِالدَّرَجَاتِ الْعُلَا وَالنَّعِیمِ الْمُقِیمِ یُصَلُّونَ کَمَا نُصَلِّي وَیَصُومُونَ کَمَا نَصُومُ وَلَہُمْ فَضْلٌ مِنْ أَمْوَالٍ یَحُجُّونَ بِہَا وَیَعْتَمِرُونَ وَیُجَاہِدُونَ وَیَتَصَدَّقُونَ قَالَ أَلَا أُحَدِّثُکُمْ إِنْ أَخَذْتُمْ أَدْرَکْتُمْ مَنْ سَبَقَکُمْ وَلَمْ یُدْرِکْکُمْ أَحَدٌ بَعْدَکُمْ وَکُنْتُمْ خَیْرَ مَنْ أَنْتُمْ بَیْنَ ظَہْرَانَیْہِ إِلَّا مَنْ عَمِلَ مِثْلَہُ تُسَبِّحُونَ وَتَحْمَدُونَ وَتُکَبِّرُونَ خَلْفَ کُلِّ صَلَاۃٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِینَ فَاخْتَلَفْنَا بَیْنَنَا فَقَالَ بَعْضُنَا نُسَبِّحُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِینَ وَنَحْمَدُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِینَ وَنُکَبِّرُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِینَ فَرَجَعْتُ إِلَیْہِ فَقَالَ تَقُولُ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاللّٰہُ أَکْبَرُ حَتَّی یَکُونَ مِنْہُنَّ کُلِّہِنَّ ثَلَاثًا وَثَلَاثِینَ))

غریب لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی : ''مالدار لوگ اونچے درجے اور ہمیشہ کی نعمتیں لے گئے۔ جس طرح ہم نماز پڑھتے ہیں وہ بھی نماز پڑھتے ہیں، جس طرح ہم روزے رکھتے ہیں وہ بھی رکھتے ہیں اور ان کے پاس ضرورت سے زائد مال ہے جس سے وہ حج اور عمرہ ادا کرتے ہیں اور صدقہ دیتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : ''میں تم ایک بات نہ بتاؤں اگر تم اس پر عمل کرو گے تو ان لوگوں کے مقام تک پہنچ جاؤ گے جو تم سے آگے بڑھ گئے ہیں اور تمہارے بعد کوئی تمہارے درجے تک نہیں پہنچ سکے گا اور تم ان لوگوں میں بہترین ہو گے جن کے درمیان تم رہتے ہو، مگر جس نے ایسا ہی عمل کیا۔ تم ہر نماز کے بعد تینتیس تینتیس دفعہ سبحان اللہ، الحمد اللہ اور اللہ اکبر کہو۔''

یہ طریقہ جو حدیث میں آتا ہے اس کے مطابق ہر نمازی خاموشی سے یہ اذکار پڑھتا ہے اس کے بعد ہم سب مل کر سورۃ فاتح اور درود ابراہیمی پڑھتے ہیں اور آخر میں یہ پڑھتے ہیں :

سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُونَ ١٨٠ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِینَ ١٨١ وَالْحَمْدُ لِلَّہِ رَبِّ الْعَالَمِینَ ١٨٢ ...الصافات

''ہم میں سے کچھ بھائی کہنے لگے : ''ہمارا تم سے کوئی تعلق نہیں۔ تم نے باجماعت یہ چیزیں پڑھنے کی بدعت ایجاد کی ہے تمہیں اس کا گناہ ہو گا اور قیامت تک جو بھی اس پر عمل کرے گا اس کا گناہ بھی تم پر ہو گا۔''

اب ہمیں اس بارے میں فتویٰ دیجئے کہ کیا مل کر سورۃ فاتحہ، درود ابراہیمی اور سورۃ صافات کی آخری تین آیتیں (آیت نمبر : ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲) پڑھنا سنت حسنہ ہے یا بدعت ہے؟ معاملہ یہیں تک نہیں رہا بلکہ ہمارے بھائی ہمارے ساتھ نماز میں بھی شریک نہیں ہوتے کہتے ہیں : ''ہم اس وقت تک تمہارے ساتھ نماز نہیں پڑھیں گے جب تک تم یہ بدعت نہ چھوڑ دو۔ ہمیں ضرور فتویٰ دیجئے تاکہ ہمارا موجودہ اختلاف ختم ہو جائے۔ اگر ہم غلطی پر ہیں تو ہم یہ کام بالکل چھوڑ دیں گے اور جو ہو سکا اس پر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگیں گے اور اگر ہم صحیح موقف پر ہیں تو پھر اللہ تعالیٰ سے دعا کریں گے کہ وہ ان بھائیوں کو ہدایت دے اور مسلمانوں کے اس اختلاف کو ختم کرے جس سے ان کا اتحاد پارہ پارہ ہو گیا ہے اور وہ بکھر کر رہ گئے ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے جو بیان کیا ہے کہ آپ مل کر سورت فاتحہ اور دورد ابراہیمی پڑھتے ہیں اور آخر میں یہ آیات پڑھتے ہیں :

سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُونَ ١٨٠ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِینَ ١٨١ وَالْحَمْدُ لِلَّہِ رَبِّ الْعَالَمِینَ ١٨٢ ...الصافات

''یہ کام جائز نہیں بلکہ نبی اکرم ﷺ سے یہ عمل منقول نہیں''

جن بھائیوں نے مذکورہ بالا بدعت کی وجہ سے آپ کے ساتھ نماز پڑھنا ترک کر دی ہے، ان کو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔ بلکہ ان کا فرض تھا کہ آپ کے ساتھ نماز پڑھ کر اپنا فرض ادا کرتے اور اس کے ساتھ ساتھ اچھے طریقے سے نصیحت بھی کرتے رہتے۔ اللہ تعالیٰ سب کی حالت درست کرے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام